Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa, Provincial Assembly Secretariat Employees (Terms & conditions of Services) Bill, 2024 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

ایک قانون

خیبر پختونخواصوبائی مجلس کے دفتر معتمد کے ملازمین کی خدمات کے شرائط وضوابط کو باضابطہ کرنے کے لیے ایک قانون۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ دفتر معتمد صوبائی مجلس خیبر پختونخوا کے ملازمین کی خدمات کی باضابطگی کے لیے جیسا کہ آئین پاکستان/دستور پاکستان کی شق 87 میں اقتضاء کو شق 127 کے ساتھ پڑھا جائے اور اسکے ساتھ متعلقہ منسلکہ معاملات اور اسکے ضمنی ذیلی کے لیے مہیا کردہ کے مطابق دفتر معتمد صوبائی مجلس خیبر پختونخوا کے ملازمین کی خدمات کی باضابطگی کی جائے۔

یہ قانون خیبر پختونخوا کی صوبائی مجلس سے درج ذیل طرح/طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

1. **مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز۔** (1) یہ قانون خیبر پختونخواصوبائی مجلس دفتر کے ملازمین (خدمات کے شرائط وضوابط) کے قانون مجریہ 2024ء کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(2) اس قانون کا اطلاق ان تمام ملازمین پر ہوگا جو اس قانون کی دفعہ (2) کی شق (i) کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ ہے۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. **تعریفات۔** اس قانون میں سیاق وسباق سے ہٹ کر اگر کوئی اور معنی نہ ہو تو درج ذیل کے معنی ہوں گے جیسے؛

(أ) **"عارضی/فی الوقتی تقرری"** سے مراد ایک کماحقہ اہلیت یافتہ فرد کی تقرری ہے جو بھرتی کے مقررہ طریقہ کار، ایسے طریقہ کار کے مطابق ہونے والی زیر التوا بھرتیوں سے ہٹکر کی گئی ہوں۔

(ب) **"تقرریوں کے اختیار مند"** سے مراد خیبر پختونخوا کی غور طلب صوبائی مجلس کے اختیار مند عہدے دار ہے۔

(ت) **"بنیادی پیمانہ تنخواہ"** سے مراد حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً اور دفتر معتمد کی طرف سے تسلیم کردہ/جاری کردہ/ اختیار کردہ ہے۔

(ث) **"عوامی خدمت کار"** سے مراد وہی معنی ہونگے جو خیبر پختونخوا عوامی خدمت گاران کے قانون مجریہ 1973ء سے (خیبر پختونخوا 1973ء کا قانون نمبر XVIII) میں تفویض کردہ ہیں۔

(ج) **"مجاز اختیار مند"** سے مراد تقرری کرانے والی مجاز اختیار مند ہے۔

(ح) **"آئین/دستور"** سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973ء کا آئین/دستور ہے۔

"بربنائے ماموریت" سے مراد وفاق یا کسی دیگر صوبے سے عارضی بنیادوں پر دفتر معتمد کو کسی ملازم کے خدمات کا تبادلہ یا دفتر معتمد سے عارضی بنیادوں پر کسی ملازم کے خدمات ہونا ہے۔

(خ) **"ہدایات/احکامات"** سے مراد وہ تحریری ہدایات/احکامات وہ غور طلب صوبائی مجلس کے اختیار مند عہدہ دار کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ باضابطہ سرکاری جریدے میں مشتہر کردہ، مراد ہے۔

(د) **"ملازم"** سے مراد دفتر معتمد کا ایک ملازم ہے لیکن اس میں شامل نہیں ہوں گے۔

(i) ایک فرد/ شخص جو دفتر معتمد میں بطور بر بنائے ماموریت کام کر رہا ہو، اور

(ii) ایک فرد/ شخص جو معاہدہ/عہد نامہ پر بھرتی کیا گیا ہو یا فی الوقتی بنیادوں پر ہنگامی/امکانی ادائیگیوں سے اُسے رقم ادا کی جاتی ہو۔

(د) **"مالیاتی مجلس"** سے مراد صوبائی مجلس کا مالیاتی گروہ/وفد/نمائندگان جسکی تشکیل آئین/دستور کی شق 88 کی پیروی میں شق 147 کے مطابق تشکیل / قائم کی گئی ہو۔

(ذ) **"حکومت"** سے مراد خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت ہے۔

(ر) **"ابتدائی بھرتی"** سے مراد وہ تقرریاں ہیں جو ترقی/ بر بنائے ماموریت یا تبادلوں سے ہٹکر کی گئی ہوں۔

(ز) **"تنخواہ/مشاہرہ"** سے مراد وہ اتنی رقم ہے وبطور ایک ملازم ماہانہ وصول کرتا ہے اور بشمول مشاہرہ/ تنخواہ، خصوصی مشاہرہ/ تنخواہ، بنیادی تنخواہ/مشاہرہ اور دیگر ایسے معاوضات جو کہ حکومت ایک عوامی خدمت گار کو غور طلب صوبائی مجلس کے اختیار مند عہدے دار یا مالیاتی گروہ/ وفد، جیسی بھی صورت ہو کی طرف سے کی گئی تبدیلیوں سے مشروط بناتا ہے۔

(س) **"مستقل عہدہ"** مستقل عہدہ سے مراد ایک دفتر معتمد میں بغیر کسی حد دورانئے کی منظور شدہ عہدہ ہے۔

(ش) "عہدہ" سے مراد مستقل اور عارضی عہدہ ہے۔

(ص) **"مقررہ"** مقررہ سے مراد قواعد یا غور طلب صوبائی مجلس پر اختیار مند عہدے دار کی ہدایات/احکامات جیسی بھی صورت ہو وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں مشتہر شدہ ہو۔

(ض) **"صوبائی مجلس"** سے مراد خیبر پختونخوا کی صوبائی مجلس ہے۔

(ط) **"قواعد"** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد یا ایسا سمجھا جائے کے اس قانون کے تحت بنائے جائیں گے۔

(ظ) **"دفتر معتمد"** سے مراد صوبائی مجلس کا دفتر معتمد ہے۔

(ع) **"معتمد"** سے مراد دفتر معتمد ہے اور معتمد کے غیر حاضر ہونے کی صورت میں غور طلب صوبائی مجلس کے اختیار مند عہدے دار کے جانب سے اختیار مند / اختیار کنندہ کوئی دیگر بزرگ/ بر تر عہدے دار فی الحال/موجودہ دورانیے کے لیے بطور قائم مقام معتمد مجلس کی کام سرانجام دے گا۔

(غ) **"اختیار مند چناؤ"** سے مراد دفتر معتمد میں چناؤ مجلس یا دیگر اختیاری گروہ جو یا ادارہ (باڈی) یا مشاورت کے ساتھ کوئی دیگر تقرری یا ایک مستقل عہدے پر ترقی دیتی ہو اور،

(ف) **"غور طلب صوبائی مجلس کے اختیار مند عہدہ دار"** سے مراد صوبائی مجلس کا اختیار مند عہدہ دار ہے۔

(2) تمام الفاظ اور توضیحات جو اس قانون میں استعمال ہوئے ہیں لیکن ان کی وضاحت نہیں کی گئی وہ تمام الفاظ و توضیحات جب تک سیاق وسباق سے ہٹکر ان کے کوئی اور معنٰی نہ ہو وہ تمام بالترتیب ان ہی معنوں میں استعمال ہوں گے جو بالترتیب ان کو خیبر پختونخوا عوامی خدمات گاران کو قانون مجریہ 1973ء میں یا آئین میں ان کو تفویض کئے گئے ہیں۔

باب دوئم

دفتر معتمد، اسکے ملازمین اور ان کی ملازمت کی شرائط وضوابط

3. **دفتر معتمد۔** ایک دفتر معتمد ہو گا جو کہ خیبر پختونخوا صوبائی مجلس کے دفتر معتمد کے نام سے کہلایا جائے گا، اور معتمد اس کا سربراہ ہو گا۔

4. (1) **دفتر معتمد کی ساخت اور بناؤ/ترکیب۔** دفتر معتمد، غور طلب صوبائی مجلس کے اختیار مند عہدہ دار کی جانب سے وقتاً فوقتاً منظور شدہ ایسے تمام مستقل اور عارضی عہدوں پر مشتمل ہو گا۔

(2) اختیار مند عہدے دار کسی بھی عہدے کی تخلیق مزید بڑھوتری، نئی لقب بندی یا ختم کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ بنیادی درجہ مشاہرہ۔17 کے ایک عہدہ یا اس سے بالا کے لیے چھ ماہ کے دورانیے سے زیادہ گزرنے کے بعد کسی عہدے کی تخلیق، مزید بڑھوتری یا نئی لقب بندی یا ختمگی کا کوئی بھی ایسا حکم نامہ کی منظوری، مالی مجالس کے ساتھ مشاورت کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

(3) جب ایک عہدے کی تخلیق، مزید بڑھوتری یا نئی لقب بندی یا جیسی بھی صورت ہو، اس کو سرکاری جریدے میں مشتہر کیا جائے گا۔

5. **خدمت/ملازمت کے شرائط وضوابط۔** (1) ایک ملازم کی خدمات/ملازمت کے شرائط وضوابط اس قانون اور اسکے قواعد کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوں گے۔

(2) کسی بھی فرد/شخص کی ملازمت کے شرائط وضوابط جس پر یہ قانون نافذ ہوتا ہے اس کے لیے نقصان دہ نہیں ہوں گے۔

6. **تقرری/تعیناتی۔** دفتر معتمد میں تقرریاں/تعیناتیاں، تقرری / تعیناتی اختیار مند، مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق درج ذیل میں سے یا ایک یا زیادہ طریقہ کار کے مطابق کرے گی۔

(a) دفتر معتمد میں ایک ملازم شدہ/فرد/شخص کی بذریعہ ترقی۔

(b) ابتدائی بھرتی کے زریعے۔

(c) بذریعہ بربنائے ماموریت؛اور

(d) دفتر معتمد میں ہی ایک ہی بنیادی درجہ مشاہرہ والوں میں بذریعہ تبادلہ سے ملازمین اس عہدے کے لیے مقرر کردہ متعلقہ اہلیت و قابلیت رکھتے ہوں۔

7. **آزمائشی مدت۔** (1) ایک مستقل عہدے پر ابتدائی بھرتی یا تبادلہ کے ذریعے ایک مستقل عہدے پر دفعہ 6 کے تحت تقرری تعیناتی جیسی بھی صورت ہو۔ جو کہ بغرض خاص/ وقتی تقرری/ تعیناتی نہ ہو کے لیے مقرر کردہ ایسے دورانیے کا آزمائشی مدت ہو گی۔

(2) اگر اختیار مند/اختیار کنندہ چناؤ/تقرری/تعیناتی کے رائے میں ایک ملازم کا دوران آزمائشی مدت کام یا کردار/طریقہ کار نا قابل اطمینان ہو یا وہ مفید/کار آمد بننے کی کوشش نہیں کرتا یا جہاں کسی بھی دیگر عہدے کے حوالے یہ شامل ہو کہ وہ ایک مقررہ امتحان، آزمائش یا نصاب یا کسی تربیت کی کامیابی کے لیے آزمائشی مدت میں قابل اطمینان کارکردگی مکمل کرے گا اور ایک فرد کا ایسے عہدے پر تقرر ہو تا ہے جو کہ حقیقی یا توسیع شدہ آزمائشی دورانئے کے خاتمے سے پہلے ایسے امتحان، یا آزمائش میں ناکام ہو جاتا ہے یا مقرر کردہ طریقہ کار/ دیگر مقررہ سے ماسوائے تربیت یا نصاب میں پاس ہوتا ہے تو ایسی صورت میں۔

اگر اس کی تقرری/تعیناتی ایسے عہدے پر ابتدائی بھرتی کے ذریعے ہوئی ہو تو اس کو نوکری سے برخاست کیا جائے گا؛ یا

(ب) اگر ایسے عہدے پر اس کی تقرری/تعیناتی، بذریعہ ترقی، بربنائے، ماموریت ا تبادلہ ہوا ہو تو اس عہدے پر جہاں سے اس کی ترقی یا تبادلہ ہوا ہو اور اس جگہ جہاں سے وہ قانونی/حق احتباس لے کر آیا ہو، اگر ایسی کوئی ملازمت یا عہدہ نہ ہو تو اسکو برخاست کیا جائے گا۔

بشرطیکہ بتدائی بھرتی کے معاملے میں، کسی ملازم کو اس کی آزمائشی مدت کی تکمیل اس وقت تک تسلی بخش نہیں سمجھی جائے گی جب تک کہ مجاز اتھارٹی کی رائے میں اس کی قابلیت، کردار اور پس منظر تسلی بخش نہ ہوں۔

8. **مستقلی۔** (1) جس شخص کو ابتدائی بھرتی کے ذریعے کسی عہدے پر تقرر کیا جائے گا، وہ اپنی آزمائشی مدت کی تسلی بخش تکمیل پر مستقلی کے لیے اہل ہو گا۔

(2) کسی ملازم کو مستقل بنیاد پر ترقی دینے کے بعد، مقررہ مدت کے اندر تسلی بخش خدمات انجام دینے کے بعد، مستقلی کے لیے اہل ہو گا۔

(3) کوئی ملازم، جو اپنی سروس کے دوران کسی مستقل عہدے پر مستقلی کا اہل ہو، سروس رسے ریٹائر ہونے سے پہلے مستقلی کا حق نہیں کھوئے گا۔

(4) کسی ملازم کی مستقلی کسی عہدے کے لیے مستقل خالی ہونے کی تاریخ یا مسلسل تقرری کی تاریخ سے موثر ہوگی، جو بھی بعد میں ہو۔

(5) کسی بھی عارضی عہدے کے لیے کوئی مستقلی نہیں ہوگی۔

9. **سنیارٹی۔** (1) کسی سروس ، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے زمرے کے مناسب انتظام کے لیے، مجازاتھارٹی ملازمین کی ایک سنیارٹی لسٹ تیار کرے گی لیکن اس سے کسی مخصوص سنیارٹی کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت، ملازم کی سنیارٹی دیگر ملازمین کے ساتھ ان کے سروس، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے

زمرے میں مقررہ طریقے سے طے کی جائے گی۔

(3) ابتدائی بھرتی اور ترقی کے دوران ملازم کی سنیارٹی مقررہ طریقے سے طے کی جائے گی۔

(4) ملازمین کے سروس ، کیڈر، گروپ یا زمرے میں، جس میں ملازم کو ترقی دی گئی ہو، سنیارٹی مستقل تقرری کی تاریخ سے مؤثر ہو گی:

بشرطیکہ جو ملاز مین ایک ہی بیچ میں ترقی پائیں گے، وہ اپنے نچلے عہدے کی سنیارٹی کو برقرار رکھیں گے۔

10. **ترقی۔** (1) ایسا ملازم، جو مقررہ اہلیت کے مطابق ہو، اسے سروس، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے زمرے میں ترقی کے لیے اہل ہوگا، جس کے لیے قوانین کے مطابق ترقی کا حق محفوظ ہو۔

(2) اس دفعہ (1) میں مذکورہ عہدہ یا تو ایک تقرری عہدہ یا غیر تقرری عہدہ ہو گا ، جس پر ترقی مقررہ طریقے سے کی جائے گی۔

وضاحت ذیلی دفعہ (2) کے مقاصد کے لیے، تقرری اور غیر تقرری عہدے بالترتیب میرٹ کی بنیاد پر تقرری اور سنیارٹی کے ساتھ ترقی کا مطلب ہوں گے۔

11. **تنخواہ۔** جس ملازم کو کسی عہدے پر تقرری دی جائے گی ، وہ اس عہدے کے لیے منظور شدہ تنخواہ کے حقدار ہوگا۔

بشر طیکہ اگر تقرری موجودہ چارج یا اضافی چارج کی بنیاد پر کی جائے، تو اس کی تنخواہ مقررہ طریقے سے طے کی جائے گی۔مزید براں کہ اگر کسی ملازم کو برطرف یا عہدے سے ہٹا دیا جائے یا درجہ کم کیا جائے، اور وہ حکم بعد میں منسوخ

ہو جائے تو وہ منسوخی کے بعد مقررہ بقایا تنخواہ کا حقدار ہوگا۔

باب سوم

ملازمت کا خاتمہ، برطرفی ، ریٹائرمنٹ، نمائندگی وغیرہ

12. **ملازمت کا خاتمہ۔** (1) کسی بھی ملازم کی ملازمت بغیر نوٹس کے ختم کی جاسکتی ہے۔

(1) دوران ابتدائی یا توسیعی آزمائشی مدت:

بشر طیکہ جہاں ایسے ملازم کو ترقی کے ذریعے آزمائشی مدت پر تقرر کیا گیا ہو، اس کی ملازمت ختم نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ اپنے پچھلے عہدے پر حق نہیں رکھتا لیکن اسے اپنے پچھلے عہدے پر واپس بھیجا جائے گا؛ اور

(ب)   اگر تقرر عارضی ہو اور تقرر تقرری اتھارٹی کی سفارش پر کسی شخص کے تقرر کے ساتھ ختم ہو جائے ، تو اس شخص کی تقرری یا انتخابی عمل کے مکمل ہونے پر تقرر ختم ہو جائے گا۔

(2) جہاں کسی عہدے کے ختم ہونے یا ملازمت ، کیڈر، گروپ یا ملازمین کے زمرے میں عہدوں کی تعداد میں کمی کی وجہ سے ملازمت ختم کرنے کی ضرورت ہو، تو عام طور پر وہ شخص جس کی ملازمت ختم کی جائے گی ، اس کیڈر، گروپ یا زمرے میں سب سے جو نیئر شخص ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کے باوجود لیکن ذیلی دفعہ (2) کے ماتحت کسی ملازم کی ملازمت چودہ (14) دن کے نوٹس پر یا اس کے بدلے معاوضے کے ساتھ ختم کی جاسکتی ہے۔

13. **اصل عہدے پر واپسی-** جو ملازم قائم مقام ، عارضی یا عہدہ سنبھالنے کی بنیاد پر مقرر کیا گیا ہو، اسے اپنے اصل مستقل عہدے پر واپس بھیجا جا سکتا ہے۔

14. **برطرفی اور ملازمت سے ہٹانا۔** کسی بھی ملازم کومجاز اتھارٹی کی جانب سے ملازمت سے نہیں ہٹایا جائے گا یا اس کا درجہ کم نہیں کیا جائے گا ، جب تک کہ اسے مجوزہ کارروائی کے خلاف اپنا موقف پیش کرنے کا معقول موقع فراہم نہ کیا جائے:

بشر طیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت موقف پیش کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جائے گا۔

(ا) جہاں کسی ملازم کو فوجداری جرم میں سزا ملنے کی بنیاد پر ملازمت سے ہٹایا جائے یا اس کا درجہ کم کیا جائے ؛یا

(ب) جہاں ملازم آزمائشی مدت میں ہو یا عارضی طور پر کام کر رہا ہو؛ یا

(ج) جہاں مجاز اتھارٹی اس ایکٹ کے تحت یہ اطمینان کرے کہ پاکستان کی سیکیورٹی کے مفاد میں اس ملازم کو ایسا موقع فراہم کرنا مناسب نہیں ہے، اور اس کے لیے وجو ہات تحریری طور پر درج کرے۔

15. **ریٹائرمنٹ۔**(1) کوئی بھی ملازم، ملازمت سے ریٹائر ڈ ہوگا.

(1) اس کی عمر کے ساٹھ (60) سال مکمل ہونے پر ، اگر شق (ب) کے تحت کوئی اختیار استعمال نہیں کیا جاتا یا جیسا کہ شق (ج) کے تحت ہدایت دی جاتی ہے؛

(ب) اگر وہ جلدی ریٹائر ہونے کا اختیار کرتا ہے، تو اس کی ملازمت کے پچیس (25) سال مکمل ہونے کے بعد جو پنشن اور دیگر ریٹائر منٹ فوائد کے لیے قابل شمار ہوں یا اس کی عمر کے پچپن (55) سال ہونے پر ، جو بھی بعد میں ہو؛ اور

(ج) اس تاریخ پر جب وہ بیں (20) سال کی ملازمت مکمل کرے جو پنشن اور دیگر ریٹائر منٹ فوائدکے لیے قابل شمار ہوں، جیسا کہ مجاز اتھارٹی عوامی مفاد میں ہدایت دے۔

(3) شق (ج) کے تحت کوئی ہدایت اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک کہ ملازم کو تحریری طور پر وجو ہات سے آگاہ نہ کیا جائے ، جیسا کہ مقرر کیا جائے گا، جس پر اس ہدایت کو دینے کی تجویز دی گئی ہو اور ملازم کو اس ہدایت کے خلاف معقول موقع فراہم نہ کیا جائے۔

16. **کردار۔** کسی ملازم کے کردار کو عموم یا کی مخصوص ملازمین کے گروپ کے حوالے سے قواعد یا ہدایات کے ذریعے منظم کیا جائے گا۔

17. **کارکردگی اور نظم وضبط۔** کسی ملازم کے خلاف قواعد کے مطابق جیسا کہ مقرر کیا جائے، انضباطی کارروائی اور سزاؤں کا اطلاق ہوگا۔

18. **نمائندگی کا حق۔** کوئی بھی ملازم، جو مجاز اتھارٹی کے کسی حکم سے متاثر ہو، وہ ملازم اس حکم کے جاری ہونے کے تیس (30) دن کے اندر مجاز اتھارٹی کے پاس نمائندگی دائر کر سکتا ہے اور وہ مقررہ طریقے سے ایسا کرے گا۔

باب چہارم
متفرق

19. **تحفظ۔** کسی ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی اس کے سرکاری حیثیت میں کیے گئے کسی کام کے لیے نہیں کی جائے گی، جو نیک نیتی کے ساتھ اس ایکٹ یا قواعد ، ہدایات یا احکامات کے تحت کیا گیا ہو یا وقتاً فوقتاً سیکریٹریٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو۔

20. **عدالتی دائرہ اختیار ختم۔** اس ایکٹ ، قواعد اور خیبر پختونخوا سروسز ٹریبونل ایکٹ 1974 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 1، 1974) کے تحت فراہم کردہ صورتوں کے علاوہ ، اسپیکر یا ان کے مجاز افسر کے تحت اس ایکٹ یا قواعد کے تحت کیے گئے کسی بھی حکم یا کار روائی کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا ، اور کسی عدالت کی جانب سے ایسے فیصلے یا کار روائی کے بارے میں کوئی حکم امتناعی جاری نہیں کیا جائے گا، جو اس ایکٹ یا قواعد کے تحت یا اس کے ذریعے دیے گئے اختیارات کے تحت کیے گئےہوں۔

21. **مشکلات کو دور کرنا۔** اگر اس ایکٹ کی کسی شق کے نفاذ میں کوئی مشکل پیش آئے تو اسپیکر اس مقصد کے لیے ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم نہ ہو ، اور اس مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری ہو۔

22. **ایسے امور جو خاص طور پر شامل نہیں ہیں۔** وہ تمام امور جو اس ایکٹ کے تحت کسی مقررہ طریقہ کار میں شامل کیے جانے ہیں لیکن ابھی تک مقرر نہیں کیے گئے، انہیں حکومت کے متعلقہ قواعد کے تحت نمٹایا جائے گا جو سرکاری ملازمین پر لاگو ہوں گے، جن میں اسپیکر وقتاً فوقتاً احکامات کے ذریعے کوئی بھی ترمیم ، تبدیلی یا استثنیٰ کر سکتا ہے، جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت متعلقہ قواعد مرتب نہ ہوں۔

23. **مشیران وغیرہ کی تقرری۔** اسپیکر ایسے شرائط وضوابط اور ایسی مدت کے لیے، جو ایک سال سے زائد نہ ہو، عارضی بنیادوں پر مشیروں، کنسلٹنٹس ، انٹر نز اور ماہرین کی تقرری کر سکتا ہے، جنہیں ہنگامی اخراجات سے ادا کیا جائے گا۔

24. **تشریح۔** اس ایکٹ کی دفعات سے متعلق تمام سوالات اسپیکر کو بھیجے جائیں گے، اور ان کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

25. **جنس۔** اس ایکٹ میں، جب تک کہ مضمون یا سیاق و سباق میں کوئی چیز اس کے برعکس نہ ہو، مذکر جنس والے الفاظ مؤنث جنس کو بھی شامل کریں گے۔

26. **قواعد بنانے کا اختیار۔** اسپیکر سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتا ہے۔

بشرطیکہ اسپیکر اس ذیلی دفعہ کے تحت پہلی بار قواعد بنانے کا اختیار استعمال کرتے ہوئے ، اس ایکٹ کے نفاذ کے نوے (90) دن کے اندر قواعد بنائے گا۔

27. **اسپیکر کی ہدایات ۔** وہ تمام امور جو اس ایک یا قواعد کے تحت خاص طور پر فراہم نہیں کیے گئے ، اسپیکر وقتاً فوقتاً ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نو ٹیفائی کیے جائیں گے۔

28. **قواعد میں نرمی۔** جہاں اسپیکر اس بات سے مطمئن ہو کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی کسی خاص صورت میں کاروائی سے کوئی مشکل پیش آرہی ہے، وہ حکم کے ذریعے اس قاعدے کی ضرورت کو ختم یا نرم کر سکتا ہے، اور اس معاملے کو انصاف اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کے لیے ضروری سمجھے جانے والے شرائط و ضوابط کے ساتھ اس نرمی کا اطلاق کر سکتا ہے۔

29. **اختیارات کی تفویض۔** (1) اسپیکر اپنے اختیارات ، جو اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ہیں سیکر یٹری یا سیکریٹریٹ کے کسی افسر کو تفویض کر سکتا ہے، جو کہ **(بی پی ایس 20)** سے کم کے درجے کا نہ ہو، مکمل یا جزوی طور پر اور ایسی پابندیوں یا شرائط کے ساتھ جو وہ مناسب سمجھے۔
(2) جس افسر کو اسپیکر اپنے اختیارات تفویض کرے گا ، وہ ان اختیارات کو کسی اورافسر کومزید تفویض نہیں کرے گا۔

30. **منسوخی اور تحفظ۔** (1) اس ایک کے ناز کے بعد، خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکٹریٹ (بھرتی) قواعد، 1974 کو اس ایکٹ کے تحت متعلقہ قواعد کے بنائے جانے کے بعد، جو کہ دفعہ 26 میں مذکور ہے نوے، (90) دن کے اندر منسوخ تصور کیا جائے گا۔
(2) خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ (بھرتی) قواعد، 1974 کی منسوخی کے باوجود، اس کے تحت کیے گئے تمام احکامات، کارروائیاں اور اقدامات ، جن میں شامل ہیں ابتدائی بھرتی، اندراج شمولیت ، ترقی ، با قاعدگی یا معاہدہ کی بنیاد پر کی گئی تقرریاں ذمہ داریاں یا جرمانے ، یاکسی بھی اتھارٹی یا شخص کے ذریعے دیے گئے اختیارات کے تحت کیے گئے اقدامات ، اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائی سمجھی جائیں گی اور انہیں کسی بھی عدالت میں کسی بھی وجہ سے چیلنج نہیں کیا جائے گا۔

مقاصد اور وجوہات کا بیان

آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آرٹیکل 87 جو کہ آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے، کے تحت صوبائی اسمبلیوں کو قانون کے ذریعے ان افراد کی بھرتی اور ملازمت کی شرائط کو منظم کرنا ضروری ہے، جو صوبائی اسمبلیوں کے سیکریٹریٹس میں تقرر کیے جاتے ہیں۔تا حال، خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ میں تقرر کیے گئے افراد کی بھرتی اور ملازمت کی شرائط کو 1974 میں اسپیکر کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے ذریعے منظم کیا جا رہا ہے، جس کی منظوری گورنر نے آئین کے آرٹیکل 87 کی شق (3) جو آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے، کے تحت دی۔
اس بل کا مقصد آئین کی مذکورہ دفعات کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔لہذا یہ بل پیش کیا جاتا ہے۔

پشاور
مورخہ:----/----2024

وزیرانچارج